حساب آمد و خرچ جماعت اسلامی

(از یکم ستمبر ۱۹۴۱ء تا ۳۱ دسمبر ۱۹۴۲ء)

تفصیل آمد

بقایا باختتام اگست ۴۱ء[1]	۷۴-۱۴-۰
فروخت کتب	۷۴۱۳-۱۵-۹
اعانت اہلِ خیر	۵۹۴۳-۱۳-۹
زکوٰۃ و صدقاتِ واجبہ	۶۱۶-۱۰-۳
قرض	۲۱۴۱-۰-۰
وصولی قرض	۱۵۰-۲-۶
متفرق	۶۶۴-۱۳-۳
میزان آمد	۱۷۰۰۵-۵-۶
میزان خرچ	۱۳۹۶۳-۱۱-۰
بقایا[1] اختتام دسمبر ۴۲ء	۳۰۴۱-۱۰-۶

تفصیل خرچ

طباعت کتب[2]	۵۳۶۵-۱۵-۳
خرچ ڈاک	۵۸۹-۱۰-۶
کتب ایجنسی	۱۱۹۵-۰-۰
معاوضہ کارکنان	۶۷۴-۰-۰
اشتہار	۲۵-۸-۰
اسٹیشنری	۹۸-۴-۶
سفر خرچ	۲۸۶-۲-۰
مہمانِ خانہ	۴۶۵-۱۳-۶
اعانت اہلِ حاجت	۱۵۰-۴-۰
پریس[3]	۳۱۳۷-۱-۳
قرض جو بعض ارکانِ ادارہ کو دیا گیا	۲۵۹-۲-۶
ادائے قرض[4]	۱۴۴۳-۰-۰
عربی تراجم[5]	۲۰-۰-۰
متفرق	۲۵۳-۱۳-۶
میزان	۱۳۹۶۳-۱۱-۰

[1] اس کے علاوہ جماعت کے بک ڈپو میں ختم سال پر تقریباً چھ ہزار روپیہ کی کتابیں موجود تھیں اور مختلف تاجرانِ کتب اور بیرونی جماعتوں اور اشخاص کے ذمہ بک ڈپو کے ۲۲۷۱ روپیہ ایک آنہ چھ پائی واجب الادا تھے۔ [2] ختم سال پر حسابات کی جانچ سے ۵۷ روپیہ ۲/ کاغذ کے حساب میں زائد نکلے اور انھیں متفرق آمدنی میں شامل کر دیا گیا۔ اس طرح طباعتِ کتب کے واقعی مصارف ۳-۱۳-۵۳۰۸ ہیں۔ [3] پریس کی خریداری اور حمل و نقل اور ضروریات کی فراہمی کے سلسلہ میں جو رقمیں علی الحساب دی گئی تھیں ان میں سے ۴۵۰ روپے بعد میں واپس ہوگئے اور متفرق آمدنی میں شامل کر دیے گئے۔ اس طرح پریس کے حقیقی مصارف ۳-۱-۲۶۸۷ ہیں۔ [4] نقد ادائیگی کے علاوہ ایک صاحب کے قرض میں ۱۲ روپے بصورتِ کتب بھی ادا کیے گئے ہیں۔ اس طرح جماعت کے ذمہ واقعی قرض ۶۸۶ روپے ہیں۔ [5] سال کے اواخر میں مولانا ابوالحسن علی صاحب کے زیر نگرانی جماعت کے لٹریچر کو عربی زبان میں منتقل کرنے کا کام شروع کر دیا گیا ہے۔ ترجمے سب بلا معاوضہ کیے جا رہے ہیں۔ یہ رقم صرف تبلیغ اور ممالکِ عربیہ کے اخبارات و رسائل سے مراسلت پر صرف ہوئی ہے۔ (ترجمان القرآن، جلد ۲۲، عدد ۱-۲، محرم و صفر ۱۳۶۲ھ، فروری ۱۹۴۳ء، ص ۸)